49702 ـ بیماری کی شفایابی کے متعلق زینب رضی اللہ تعالی عنہا سے منسوب جھوٹ

سوال

ان ایام میں ایك ای میل بہت زیادہ اور کثرت سے بھیجی جا رہی ہے جس میں ایك شخص بیان کرتا ہے کہ وہ مریض تھا خواب میں اسکے پاس زینب رضی اللہ تعالی عنہا آئیں اور جب وہ بیدار ہوا تو بیماری سے شفایاب ہو چکا تھا، پھر یہ شخص دوسروں کو بھی کہتا ہے اس ای میل کو آگے پھیلایا جائے، اور اگر کوئی شخص ایسا نہیں کرتا تو اسے بہت زیادہ نقصان ہو گا جس سے اس کی موت واقع ہو جائیگی.. اس طرح کی ای میل میں کہاں تك صداقت پائی جاتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمد للہ:

عزیز بھائی آپ نے جس پمفلٹ اور ای میل کے متعلق دریافت کیا ہے وہ نئے نہیں، بلکہ اس دور میں خط و کتابت کے وسیع اور تیز تر وسائل مثلا ای میل وغیرہ کی بنا پر بہت عام ہو چکے ہیں، کیونکہ عام لوگ جاہل ہیں اور دین سےمحبت کے غلبہ کی وجہ سے وہ اس طرح کی اشیاء کو بہت جلد تسلیم کر لیتے ہیں.

اس طرح کے قصے بہت زیادہ سامنے آئے ہیں جن کی تفصیل تو مختلف ہے لیکن ان کی فکر اور سوچ اور لوگوں کے عقائد پر برے اثرات ایك ہی طرح کے ہیں.

اس طرح کے قصوں سے اجتناب اور بچ کر رہنے کے متعلق شیخ ابن باز رحمہ اللہ کی کلام بیان ہو چکی جو ذیل میں دی جاتی ہے:

بعض جاہلوں کی جانب سے ایك جھوتا پملفٹ پھیلانے کے متعلق تنبیہ:

الحمد للہ و الصلاۃ والسلام علی عبد اللہ و رسولہ نبینا محمد و علی آلہ و صحبہ اما بعد:

سب تعریفات اللہ سبحانہ و تعالی کی ہیں اور اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اللہ کی رحمتیں ہوں:

اما بعد:

میں نے ایك جھوٹا پمفلٹ دیکھا بعض جاہل اور قلت علم و بصیرت رکھنے والے افراد اس کی ترویج کر رہے ہیں وہ پمفلٹ بالنص درج ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصلاۃ و السلام علی اشرف المرسلین سیدنا محمد علیہ الصلاۃ والسلام و علی آلہ و صحبہ و سلم.

اللہ کا فرمان ہے:

یاد رکھو اللہ کے اولیاء پر نہ تو کوئی اندیشہ ہے اور ہ ہی وہ غمگین ہوتے ہیں . صدق اللہ العظیم.

میرے مسلمان بھائی اور میری مسلمان بہن:

ایك تیرہ برس کی لڑکی بہت شدید بیماری تھی اور اس کے مرض کو لاعلاج قرار دے دیا گیا، ایك رات اس کی مرض میں اور اضافہ ہو گیا تو وہ رونے لگی اور اسی حالت میں اسے نیند آ گئی نیند میں اسے سیدہ زینب رضی اللہ تعالی عنہا نظر آئیں اور انہوں نے اس کے منہ میں چند قطرے ڈالے جب وہ نیند سے بیدار ہوئی بیماری سے شفایاب ہو چکی تھی، سیدہ زینب رضی اللہ تعالی عنہا نے اس سے مطالبہ کیا کہ وہ یہ روایت تیرہ بار لکھ کر مسلمانوں میں تقسیم کرے تا کہ اللہ خالق کی قدرت میں عبرت حاصل ہو، اور اس کی مخلوق میں اللہ کی نشانیاں واضح ہوں، اور اللہ تعالی اس شرک سے بلند و بالا ہے جو وہ شرک کرتے ہیں، چنانچہ اس لڑکی نے زینب رضی اللہ تعالی عنہا کے کہنے پر عمل کیا اور ذیل میں بیان کردہ امور حاصل ہوئے:

پہلا نسخہ:

1 ۔ یہ پمفلٹ ایك فقیر شخص کے ہاتھ لگا تو اس نے اسے تقسیم کیا اور تیرہ روز گزرنےکے بعد وہ فقیر شخص اللہ کی مشئیت سے مالدار ہو گیا.

2 ۔ دوسرا نسخہ:

ايك ملازم شخص كے ہاتھ لگا تو اس نے اس كى كوئى قدر نہ كى اور تيرہ دن گزرنے كے بعد اس كى ملازمت جاتى رہى.

3 - تيسرا نسخہ:

ايك غنى اور مالدار كے ہاتھ لگا تو اس نے اسے لكھنے سے انكار كر ديا اور تيرہ دن گزرے تو وہ اپنے سارے مال سے ہاتھ دھو بيٹھا.

ميرے مسلمان بھائى اور بہن اس پمفلٹ كو پڑھنے كے بعد آپ جلد اسے تيرہ مرتبہ لكھ كر لوگوں ميں تقسيم كريں، آپ اپنى مراد اللہ جل شانہ سے پا لينگے.

اللہ تعالى ہمارے نبى سيد محمد صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى آل اور صحابہ كرام پر اپنى رحمتيں نازل فرمائے. اھـ).

شيخ ابن باز رحمہ اللہ كہتے ہيں:

جب ميں نے يہ جھوٹا اور اپنى طرف سے گھڑا ہوا پمفلٹ ديكھا تو اس پر تنبيہ كرنا ضرورى سمجھا كہ اس كے لكھنے والے كا خيال ہے كہ اس كى ترويج كرنا اور اسے لكھ كر تقسيم كرنےميں بہت سارے فوائد اور مصلحت پائى جاتى ہيں، اور اس كى قدر نہ كرتے ہوئے نہ لكھنے والے شخص كا نقصان ہو جائيگا.

يہ ايك ايسا جھوٹ ہے جس كى صداقت كى كوئى اساس نہيں، بلكہ يہ جھوٹے اور كذاب و دجال قسم كے افراد كى افترا كردہ ہے جو مسلمانوں كى اپنے رب اور الہ پر توكل اور نفع و نقصان كے مالك ہونے كے اعتقاد سے دور ہٹانا چاہتے ہيں، اس اعتقاد كے ساتھ مباح اور شرعى اسباب پر اعتماد كرنا صحيح ہے ليكن يہ لوگ چاہتے ہيں كہ ايك اللہ وحدہ لا شريك كو چھوڑ كر دوسروں سے تعلق ركھا جائے، اور انہيں سے نفع و نقصان طلب كيا جائے.

اور ان لوگوں كى يہ بھى كوشش ہے كہ غير مباح اور باطل اور غير مشروع اسباب كو اپنايا جائے اور ايسى امور كيے جائيں جو اللہ سبحانہ و تعالى كے علاوہ دوسروں سے تعلق ركھے اور اس كے علاوہ غيراللہ كى عبادت كا باعث بنيں.

بلا شك و شبہ يہ مسلمان دشمن عناصر كے ہتھكنڈے ہيں جو انہيں دين حق سے دور كرنا چاہتے ہيں چاہے اس ميں انہيں كوئى بھى وسيلہ اختيار كرنا پڑے، مسلمانوں كو چاہيے كہ وہ ان ہتھكنڈوں اور چالوں سے بچ كر رہيں اور ان كے دھوكہ ميں مت آئيں، اسى طرح مسلمان پر يہ بھى واجب اور ضرورى ہے كہ وہ اس اور اس طرح كے دوسرے مزعوم اور جھوٹے پمفلٹ سے دھوكہ مت كھائيں جو وقتا فوقتا لوگوں ميں رائج كيے جا رہے ہيں.

اس قسم کے کئی ایک پمفلٹ پر پہلے بھی کئی بار تنبیہ کی جا چکی ہے، مسلمان کے لیے اس طرح کا کوئی بھی پمفلٹ لکھنا اور اسے تقسیم کرنا کسی بھی حالت میں جائز نہیں، بلکہ اس برائی کو سرانجام دینے والے شخص گنہگار ہو گا، بلکہ خدشہ ہے کہ اس جلد یا بدیر کسی سزا کا سامنا نہ کرنا پڑ جائے؛ کیونکہ یہ بدعات میں شمار ہوتا ہے، اور بدعت کا شر بہت عظیم اور اس کی سزا بہت سخت ہے.

یہ پملفٹ اس اعتبار سے تو بدعت ہے، اور اسی طرح یہ شرك کے وسائل اور اہل بیت اور دوسرے فوت شدگا نافراد کے متعلق غلو اور حد سے تجاوز کرنے میں بھی شامل ہوتا ہے، اور اللہ کے علاوہ انہیں پکارنے اور ان سے مدد طلب کرنے، اور ان کے متعلق یہ اعتقاد رکھنے میں شامل ہوتا ہے کہ یہ نفع و نقصان کے مالك ہیں، اور جو انہیں پکارے اور ان سے مدد طلب کرے ا نکی مدد کرتے ہیں، اور یہ اللہ کے ذمہ جھوٹ بھی ہوگا.

حالانکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

جھوٹ و افتراء تو وہی باندھتے ہیں جنہیں اللہ تعالی کی آیتوں پر ایمان نہیں ہوتا، یہی لوگ جھوٹے ہیں النحل (105).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسا کام ایجاد کیا جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے" متفق علیہ .

اس لیے سب مسلمان پر اجب ہے کہ جس کے ہاتھ یہ پمفلٹ یا اس طرح کا کوئی اور پمفلٹ لگے وہ اسے پھاڑ کر ضائع کر دے، اور لوگوں کو اس سے اجتناب کرنے اور اس میں جو وعدے اور دھمکیاں ہیں ان کی جانب التفات نہ کرنے کی تلقین کرے؛ کیونکہ یہ جھوٹ ہے اور صداقت کے اعتبار سے اس کی کوئی اساس نہیں اور نہ ہی اس کے نتیجہ میں کوئی شر اور خیر مرتب ہوتی ہے.

لیکن جس نے اسے لکھا اور تقسیم کیا اور اس کی دعوت دی اور مسلمانوں میں اس کی ترویج کی وہ گنہگار ہو گا، کیونکہ یہ برائی اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہے جس سے اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنی محکم کتاب قرآن مجید میں منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو، یقینا اللہ تعالی شدید سزا دینے والا ہے .

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ مسلمانوں کو ہر قسم کی برائی سے امن و سلامتی عطا فرمائے، اس طرح کے

پمفلٹ شائع اور نشر کرنے اور دین میں ایسی چیزیں داخل کرنے والوں سے جو دین کا حصہ نہیں ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے.

اللہ سے ہماری دعا ہے کہ وہ اس کے ساتھ وہی معاملہ کرے جس کا وہ مستحق ہے؛ کیونکہ اس نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ کی ترویج کی اور لوگوں ك شرك كے وسائل اور فوت شدگان كے بارہ میں غلو كی دعوت، اور لوگوں کو ایسے کام میں مشغول کرنے کی کوشش کی ہے جس میں ان کا صرف نقصان ہے کوئی فائدہ نہیں.

اللہ تعالی اور اس کے بندوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے ہم نے یہ تنبیہ کی ہے، اللہ تعالی اپنے بندے اور رسول ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (8 / 246 ـ 248).

واللہ اعلم.